



نبی ﷺ اور خیر کھم درمیان تین دن تک قیام فرمایا اور ولیں صغیر رضی اللہ عنہما سے خلوت فرمائی

انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ مدینہ اور خیر کھم درمیان تین دن تک قیام فرمایا اور ولیں صغیر رضی اللہ عنہما سے خلوت کی تھی۔ پھر میں نے نبی ﷺ کی طرف سے مسلمانوں کو ولیمہ کی دعوت دی۔ آپ ﷺ کے ولیمہ میں نے روٹی تھی اور نہ گوشت تھا؛ صرف اتنا ہوا کہ آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو دسترخوان بچھا کر حکم دیا اور وہ بچھا دیا گیا۔ پھر اس پر کھجور، پنیر اور گھی (کا ملید) رکھ دیا گیا۔ مسلمان آپس میں کہنے لگے کہ صغیر رضی اللہ عنہما امات المؤمنین میں سے ہیں یا باندی ہیں؟ کچھ لوگوں نے کہا کہ اگر نبی ﷺ انہیں پردہ میں رکھا، تو وہ امات المؤمنین میں سے ہوں گی اور اگر آپ نے انہیں پردہ میں نہیں رکھا، تو پھر یہ اس بات کی علامت ہو گی کہ وہ باندی ہیں۔ آخر جب کوچ کا وقت ہوا، تو نبی ﷺ نے ان کو اپنی سواری پر بیچھ بیٹھنے کی جگہ بنائی اور ان کو لے کر پہلایا۔

[صحیح] [یہ حدیث متفق علیہ ہے اور الفاظ بخاری کے ہیں]

نبی ﷺ خیر و مدینہ کے درمیان سفر کے لیے نکلے اور ام المؤمنین صغیر رضی اللہ عنہما سے شادی کے بعد ان کے ساتھ تین دن اور رات گزارے۔ نبی ﷺ نے ولیمہ کا انتظام کیا۔ آپ نے انس رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ لوگوں کو کھانے کے لیے بلائیں۔ اس ولیمہ میں نبی ﷺ کی خستہ حالی کی وجہ سے گوشت اور روٹی نہیں تھی؛ لیکن چمڑے کا دسترخوان لگایا گیا اور اس پر کھجور و پنیر وغیرہ پھیلا دیا گیا۔ لوگوں نے اس سے کہا کہ پھر لوگ آپس میں سوال کرتے ہوئے کہنے لگے: اگر نبی ﷺ نے ان کا پردہ کرایا، تو وہ امات المؤمنین میں سے ہیں؛ کیوں کہ ان پر پردہ کرنا فرض تھا اور اگر پردہ نہیں کرایا، تو وہ باندیوں میں سے ایک باندی ہیں۔ پس نبی ﷺ نے ان کو اوپر پردہ ڈالا اور اپنے پیچھے سواری میں ان کو لے کر جگہ بنائی۔ اس سے لوگوں کو یقین ہو گیا کہ وہ امات المؤمنین میں سے ہیں۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58117>



النجانة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

